

کورس کے مقاصد:

- ① قرآن مجید کے ابتدائی پانچ صفحات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 1-37)
- ② اس کورس کے ختم پر یعنی چھٹے صفحے سے قرآن مجید کی ہر سطر کے 7 الفاظ کو سمجھنا یعنی 80% الفاظ کو سیکھ لینا!
- ③ اشاروں اور فقروں کے ذریعہ نئے الفاظ و معانی سیکھنا
- ④ قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
- ⑤ قرآن کی ہر سطر میں آنے والے کمزور افعال کو سیکھنا
- ⑥ 200 سے زیادہ قرآنی مضمون سے متعلق عربی بول چال کے جملے سیکھنا

قرآن فہمی کے دو راستے والے دو چیزیں اور ان کا حل:

- ① الفاظ کے معانی: ان کو اشارات اور فقروں کے ذریعے یاد کیا جاسکتا ہے۔
- ② گرامر: اس کو TPI اور عربی بول چال کے ذریعے سیکھا جاسکتا ہے۔

اشارات اور ان کے فائدے:

عام طور پر قرآن کے جو نئے پرنٹ ہوتے ہیں ان میں ہر پارے میں 20 صفحات ہوتے ہیں۔ ہر پارہ 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس لیے ہر پارے میں 5 صفحات ہیں۔ ہم اس کورس میں شروع کے 5 صفحات یعنی پہلا پارہ سیکھیں گے۔ اس کورس میں ہر صفحہ کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ایک اشارہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہر اشارہ میں ایک سے زائد عنوانات اور مضامین ہو سکتے ہیں۔ اشارات کے کئی فائدے ہیں، مثلاً:

- اشارات کی مدد سے مضمون کا پتہ چلتا ہے جن میں نئے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
- اشارات ایک زنجیر کا کردار ادا کرتے ہیں جن کی مدد سے الفاظ کے معانی کو یاد کرنا اور ضرورت پڑنے پر انہیں دوبارہ ذہن میں لانا آسان ہوتا ہے، زنجیر گویا معانی کو پکڑ کر رکھتی ہے۔
- ان کی مدد سے آپ پورے صفحہ پر موجود مضامین کو ذہن میں لا سکتے ہیں
- قرآن مجید کو حفظ کرنے میں اشارات بہت مددگار ہوتے ہیں۔

فقروں (Phrases) کے فائدے:

- فقرے وہ زنجیر دیتے ہیں جس سے نئے الفاظ کے معانی کو پکڑ کر رکھا جاسکتا ہے۔
- آیات کے مضامین کو یاد رکھنے میں مددگار بنتے ہیں۔
- الفاظ کے مقابلے میں فقرے بات کو بہتر سمجھاتے ہیں۔ مثلاً صَمَدْ: بَنِيَّاَزَ - اللَّهُ الصَّمَدُ: اللَّهُ بَنِيَّاَزَ ہے۔
- صرف الفاظ کے معانی یاد کرنے کے مقابلے میں فقروں کو اور ان کے معانی کو یاد کرنا زیادہ موبہر، مفید، دلچسپ، اور قابل عمل طریقہ ہے۔

فقرنوں کو یاد کرنے کا فارمولہ (R-5s-10-Loud)

جب بھی آپ کسی فقرہ کو پڑھیں، تو اس فارمولہ کو استعمال کریں: R-5s-10-Loud

- Relax: R، یعنی آرام سے پڑھیے، اگر آپ مختلف خیالات میں گھرے ہوں یا کسی تناوٰ میں ہوں تو گھری سانس لیجیے تاکہ ذہن ادھر ادھر نہ لگا رہے۔
- 5s: حواس خمسہ (five senses) کو استعمال کیجیے۔ سennا، دیکھنا، سوچنا، چھکنا، چھونا، محسوس کرنا۔ افعال کی حرکتوں کا اور اسماء کی شکلوں کا تصور کیجیے۔
- 10 - کم از کم دس سینکڑاں کام کو کیجیے۔
- Loud - بلند آواز سے کہیے۔

عربی بول چال: اس پر یکیش کے کئی فائدے ہیں:

- ① اس کورس میں عربی بول چال کے سارے جملے قرآنی ماحول سے جڑے ہوں گے، اس طرح قرآن کو سمجھنا آسان ہو گا۔
- ② جملوں کی پر یکیش سے فعل کے مختلف صیغے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گے۔
- ③ ٹھپر اور طلبہ کے درمیان اور آپس میں پر یکیش کے ذریعہ کلاس کا ماحول active مبارہ ہے گا۔
- ④ گرامر سیکھنے میں دلچسپی بنی رہے گی۔



اب ہم تَعُوذُ کو لیتے ہیں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی

محض شرح

- » تَعُوذُ اور سورہ فاتحہ (جو اگلے سبق میں آرہی ہے) سے کئی اسباق لیے جاسکتے ہیں۔ ان اسباق کی بنیاد پر ہم چند عادتوں کا ذکر کریں گے، جو ہم کو دنیا و آخرت میں کامیاب بنائیں گے۔ ایک عادت کا یہاں ذکر کیا جا رہا ہے۔
- » أَعُوذُ بِاللّٰهِ ... عادت نمبر-1: اپنی حفاظت کا ہمیشہ خیال رکھیے! یہ یاد رکھیے کہ آپ شیطان کے مسلسل حملوں میں گھرے ہوئے ہیں اور آپ کو مسلسل حفاظت کی ضرورت ہے۔ شیطان کسی وقت بھی حملے کر سکتا ہے، وہ گھات میں بیٹھا ہوا ہے۔
- » قرآن پڑھنے سے پہلے تَعُوذُ پڑھیے تاکہ قرآن کی تلاوت کے دوران شیطانی وسوسے نہ آئیں، قرآن میں غور کرنے کا موقع ملے اور قرآن سے ہدایت ملے۔

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱

بِسْمِ اللَّهِ

جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

نام سے اللہ کے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲

الْحَمْدُ لِلَّهِ

بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

(جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔

تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہے۔

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۳

إِيَّاكَ نَعْبُدُ ۴

مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔

صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

مالک ہے دن کا بد لے کے۔

صِرَاطُ الدِّينِ ۵

الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ۶

إِهْدِنَا

راستہ ان لوگوں کا

سیدھے راستے کی،

ہدایت دے ہمیں

وَلَا الضَّالِّينَ ۷

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۸

اور نہ گمراہ ہونے والے۔

نہ غضب کیا گیا ان پر

تو نے انعام کیا ان پر،

مختصر شرح

ان آیات سے کئی اسباق لیے جاسکتے ہیں۔ ان اسباق کی بنیاد پر ہم چند عادتوں کا یہاں ذکر کر رہے ہیں، جو ہم کو دنیا و آخرت میں کامیاب بنائیں گے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ... عادت نمبر-2﴾: کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے "بِسْمِ اللَّهِ" کہیں۔

﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾: عادت نمبر-3: اللہ کے بارے میں ہمیشہ ثابت سوچ رکھیں، اس لیے کہ وہ "الرَّحْمَنِ" اور "الرَّحِيمِ" ہے۔

اللہ ہی پر یقین رکھیں اور پر امید رہیں کہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے اور وہ آپ کی ضرور مدد کرے گا۔

﴿عادت نمبر-4﴾: ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجیے۔ اس لیے کہ اللہ محبت اور احسان کے ساتھ ہمارا خیال رکھتے ہوئے ہر ضرورت

کو پورا کرتا ہے۔

﴿رَبِّ الْعَلَمِينَ﴾: عادت نمبر-5: علم حاصل کیجیے اور کائنات میں غور کیجیے۔ اس طرح آپ دل کی گہرائی سے اللہ کی تعریف کر سکیں گے۔

﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾: عادت نمبر-6: دوسروں پر رحم کیجیے! یعنی محبت کے ساتھ ان کا خیال رکھیے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "وجود دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔ (بخاری)

﴿مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾: عادت نمبر-7: آخرت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر دن کا پبلان بنائیے۔

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ...﴾: عادت نمبر-8: روزانہ ہر اچھے کام سے پہلے عبادت کی نیت کیجیے۔ اس لیے کہ دل و دماغ کا سکون اور حقیقی کامیابی صرف عبادت ہی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

﴿ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ : عادت نمبر -9: ہر چیز میں اللہ کی مد طلب کیجیے۔ قرآن مجید کی اور حضرت محمد ﷺ کی سکھائی ہوئی دعاوں کو سیکھیے جو اللہ سے مدد مانگنے کا بہترین ادب اور مانگنے کے لیے بہترین الفاظ سکھاتی ہیں۔

﴿ إِهْدِنَا... : عادت نمبر -10: سیدھے راستے کو پہچاننے اور اس پر چلنے کے لیے اللہ سے ہدایت کی دعا کیجیے۔

﴿ صِرَاطُ الَّذِينَ... : عادت نمبر -11: ہمیشہ اچھے لوگوں کی پیروی کیجیے۔ ان کے بارے میں مطالعہ کیجیے، ان کی مثال ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے کاموں کا جائزہ لیجیے۔ ان کی طرح کاموں کو کرنے کا پلان بنائیے اور پھر اس پلان کو عمل میں لانے کی کوشش کیجیے۔

﴿ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ... : عادت نمبر -12: برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیے۔

ایک اہم مشورہ: کوشش کیجیے کہ نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے یہ حدیث یاد رہے! حدیث کی کتاب صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر لی ہے۔ آدھی میری ہے اور آدھی میرے بندے کی اور میرے بندے کو میں وہ دیتا ہوں جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ^[2] تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حمدِ نبی عبدِی یعنی میرے بندے کی تعریف کی، جب کہتا ہے الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ^[3] تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُنہی علیٰ عبدِی یعنی میرے بندے نے میری شانہ کی، جب کہتا ہے ملِكُ يَوْمِ الدِّينِ^[4] تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَجَدِ نبی عبدِی یعنی میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، اور جب ایکَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ^[5] کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور وہ جو کچھ مجھ سے مانگے گا میں اسے دوں گا، اور جب کہتا ہے: إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ^[6] صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ^[7] تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے، وہ جو کچھ مانگے گا سب کچھ اسے ملے گا۔ (مسلم)

اسباق، دعا اور پلان ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جائیں گے۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

دعا: اے اللہ! مجھے ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرماء!

پلان: ان شاء اللہ! میں ان عادتوں کو یاد رکھنے کی کوشش کروں گا، جیسے ہمیشہ بِسْمِ اللَّهِ کروں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع): إِسْمٌ- أَسْمَاءٌ⁺، عَالَمٌ- عَالَمُونُ⁺، عَالَمِينُ⁺، يَوْمٌ- أَيَّامٌ⁺

أفعال: افعال کی چھ چاہیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشتق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	اسم امر	فعل مضارع	فعل مضارع	تکرار	مادہ	کوڈ
حَمْدٌ	مَحْمُودٌ	حَامِدٌ	إِحْمَدٌ	يَحْمَدُ	حَمِدَ	46	ح م د	س
مِلْكٌ	مَمْلُوكٌ	مَالِكٌ	إِمْلِكٌ	يَمْلِكُ	مَلَكَ	48	م ل ك	ض
عِبَادَةٌ	مَعْبُودٌ	عَابِدٌ	أُعْبُدٌ	يَعْبُدُ	عَبَدَ	143	ع ب د	ذ
غَصَبٌ	مَغْضُوبٌ	غَاصِبٌ	إِغْصَبٌ	يَغْصَبُ	غَصَبَ	7	غ ض ب	س



فِيهِ ۚ	لَارَبِ ۚ	ذِلِكَ الْكِتَبُ	الْآمَّ ۚ
اس میں	نہیں ہے کوئی شک	یہ کتاب ہے	الآمَّ
لِلْمُتَّقِينَ ۚ			ہُدَىٰ
پر ہیز گاروں کے لیے۔			ہدایت ہے

سورۃ البقرۃ: اس سورت میں ہمارے لیے یہ پیغام ہے کہ زمین پر ایک حقیقی خلیفہ کیسا ہو اور سچا مسلمان کیسے بناجائے۔ یہاں اس سورت کے کچھ اہم مضامین ذکر کیے جا رہے ہیں:

- » قرآن مجید متقیوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے، منافقوں اور کافروں (حق کا انکار کرنے والوں) کے لیے نہیں۔
- » یہ ہدایت سب سے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔
- » ہم سے پہلے بنی اسرائیل کو بھی دی گئی جنہوں نے اس کی قدر نہیں کی۔
- » ان سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دی گئی جوانسختیت کے امام ہیں۔ (کیوں کہ وہ سچے اور حقیقی مسلم یعنی فرمان بردار تھے)
- » اے مسلمانو! اب یہ ہدایت تمہیں دی گئی ہے، لہذا سچے اور حقیقی مسلمان بن کر زندگی گزارنے کی فکر کرو۔
- » اس کے بعد تفصیلی ہدایات دی گئی ہیں مختلف موضوعات پر، جیسے قبلہ، صبر، نماز، قصاص، روزہ، حج، نکاح، طلاق، اتفاق، قرض، وغیرہ۔ آخر میں بہت ہی اہم دعا پر اس سورت کا اختتام ہوا ہے۔

سورۃ البقرۃ کی فضیلت:

- » رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دور و شن سورتیں (سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران) پڑھا کرو؛ کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یادو سائبان ہوں۔“ (مسلم: 804-805)
- » حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (مسلم: 780)

﴿الْمَ﴾: ان حروف کو ”حروف مقطعات“ کہا جاتا ہے، یعنی ایسے حروف جنہیں الگ الگ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کے معانی کے بارے میں جانتے ہیں۔

﴿لَأَرِيْبَ فِيهِ﴾: قرآن میں کسی طرح کاشک و شبہ نہیں! یہ ایک خاص جملہ ہے جو آپ کو کسی کتاب میں نظر نہیں آتا۔ ہر کتاب میں لکھا ہوتا ہے کہ یہ پہلا ایڈیشن ہے، کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو براہ کرم مطلع کیجیے تاکہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ جب کہ قرآن کا آغاز ہی ہورہا ہے اس بات سے کہ اس میں کوئی شک نہیں!

﴿هُدَى لِلْمُتَّقِينَ﴾: قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جنہیں اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں اللہ ان سے ناراض نہ ہو جائے۔ اگر کسی شخص کے پاس بہت زیادہ علم ہو (چاہے اسلام کا علم ہی کیوں نہ ہو) لیکن تقویٰ نہ ہو تو وہ ہدایت نہیں پاسستا۔

﴿هُدَايَتٍ يَعْنِي يَهُ كَمِيَا كَرَنَاهُ هَيْ؟ كَبِ كَرَنَاهُ هَيْ؟ كَيْسَيْ كَرَنَاهُ هَيْ؟ هَمَارِي اس زندگی میں ہدایت سب سے اہم چیز ہے اور ہمیں زندگی کے ہر موڑ پر، ہر لمحہ اور ہر کام میں اس کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ہدایت پر ہوں تو ہم واضح اہداف کے ساتھ اور بغیر کسی گمراہی کے زندگی گذار سکتے ہیں۔

﴿حَضْرَتُ مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ عَلَيْهِ الْمَغْفِلَةَ كَمِيَا تَحْكُمُ بِهِ الْمُتَّقِيَّ﴾: ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدا منی اور بے نیازی کا۔ (مسلم: 2721)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے لطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

﴿قُرْآن میں کوئی شک نہیں۔﴾

﴿قُرْآن ہدایت کی کتاب ہے۔﴾

﴿متقیوں کے لیے ہدایت۔﴾

دعا: اے اللہ! قرآن پر میرا ایمان زیادہ فرماء! اور مجھے ہمیشہ اس کتاب کو ہدایت کی غرض سے پڑھنے کی توفیق دے!

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن سے ہدایت لینے میں اپنا وقت صرف کروں گا۔ میں تقویٰ کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع): کِتْب - کُتُب +، مُتَّقٌ - مُتَّقُونُ +، مُتَّقِينُ +

أَفْعَال: ان دو آیتوں میں کوئی تین حرفاً صحیح فعل (یعنی فَسْحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ کے جیسا فعل) نہیں آیا ہے۔



بِالْغَيْبِ

الَّذِينَ

جولوگ

يُؤْمِنُونَ

ایمان لاتے ہیں

غیب پر

يُنْفِقُونَ ۝ ۳

وہ خرچ کرتے ہیں۔

رَزَقْنَاهُمْ

ہم نے ان کو رزق دیا ہے

وَمِمَّا

اور اس سے جو

الصَّلَاةَ

نماز

وَيُقِيمُونَ

اور قائم کرتے ہیں

وَمَا

أَنْزَلَ إِلَيْكَ

بِمَا

يُؤْمِنُونَ

ایمان لاتے ہیں

اور جو

نازل کیا گیا آپ کی طرف

اس پر جو

اور وہ لوگ جو

۴

هُمْ يُوقِنُونَ

وہ سب یقین رکھتے ہیں۔

وَبِالْأُخْرَةِ

اور آخرت پر

مِنْ قَبْلِكَ ۝

آپ سے پہلے،

أَنْزَلَ

نازل کیا گیا

۵

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

فلاح پانے والے ہیں۔

اور وہی لوگ

مِنْ رَبِّهِمْ

اپنے رب کی طرف سے،

عَلَى هُدًى

ہدایت پر ہیں

أُولَئِكَ

وہ لوگ

مختصر شرح

متقین کی صفات:

» **يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ ...:** پہلی صفت: غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کے بارے میں ہم نہیں جانتے۔ چونکہ ہمارے حواس خمسہ محدود ہیں اس لیے پوری حقیقت کو سمجھنا اور جاننا ہمارے لیے مشکل ہے۔ متقین کی پہلی صفت یہ ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں یعنی: اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسولوں پر، آخرت (جنت و جہنم، اللہ سے ملاقات وغیرہ) پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لاتے ہیں۔

» **وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ ...:** دوسرا صفت: نماز قائم کرتے ہیں: دراصل نماز کو قائم کرنا تقویٰ کو بڑھاتا ہے اور غیب پر ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ بعض مرتبہ آپ کچھ مسلمانوں یا لیدروں کو دیکھیں گے جو قرآن مجید کی آیات کی عجیب و غریب تشریح بیان کرتے ہیں۔ چونکہ وہ پابندی سے نماز نہیں پڑھتے، اسی لیے ان پر ہدایت کی راہ نہیں کھلتی۔

» **وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ...:** تیسرا صفت: اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں: یاد رکھیں کہ ہدایت کارستہ جیب سے ہو کر جاتا ہے! متقین اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ مال اللہ کا تحفہ ہے، اسی لیے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ وہ صرف زکوٰۃ ہی نہیں دیتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی خرچ کرتے رہتے ہیں، مثلاً خود پر، اپنے والدین پر، بیوی بچوں اور غریبوں پر خرچ کرتے ہیں، اسی طرح مسجد، مدرسہ، تعلیم، دین کی دعوت کے کام وغیرہ میں بھی خرچ کرتے ہیں۔

﴿وَاللَّذِينَ يُؤْمِنُونَ...﴾: چو تھی صفت: چھلی کتابوں (تورات، انجیل وغیرہ) اور قرآن اور حدیث پر ایمان لاتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نبوت کے جھوٹے دعوے داروں اور ان کے ماننے والوں کے لیے تمام دروازوں کو بند کر دیتا ہے، جیسے قادیانی، احمدی وغیرہ۔ اس لیے کہ اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اے محمد ﷺ! جو آپ کے بعد نازل ہوگا، اس پر ایمان لاتے ہیں۔

﴿وَبِالْآخِرَةِ...﴾: پانچیں صفت: آخرت پر یقین رکھتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نمازوں کو قائم کرنے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور اللہ کی نازل کردہ تمام کتابوں پر ایمان لانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

﴿مِنْ رَبِّهِمْ﴾: ایسے لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہدایت اللہ کی طرف سے ملنے والا سب سے اہم تحفہ ہے۔ اسی لئے ہمیشہ ہدایت کی دعا ملتے رہنا چاہیے: ”اَهَدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“۔

﴿مُتَقِّينَ دُنْيَا وَآخِرَتٍ مِّنْ كَامِيَابٍ هُوَ گَرَبٌ﴾.

جو کوئی ان پانچ صفات میں جتنا زیادہ مضبوط ہو گا وہ اتنی زیادہ ہدایت حاصل کرے گا اور اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی حاصل کرے گا۔

اسباق، دعا اور پلان ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ یچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

متقین کی 5 صفات:

- ① وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
- ② نماز قائم کرتے ہیں۔
- ③ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
- ④ قرآن مجید پر اور اس سے پہلے نازل کردہ آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔
- ⑤ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ پانچ صفات والوں کو ہدایت ملے گی اور کامیابی بھی۔

دعا: اے اللہ! ان 5 عادات کو اپنانے میں میری مدد فرم!

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةَ وَمَنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءً -

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ کے راستہ میں وقت صرف کرنے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء اور افعال اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال یچھ دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع): صَلَوة-صَلَواتٌ، مُفْلِح- مُفْلِحُونٌ، مُفْلِحِينٌ

افعال: افعال کی چھ چاہیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	تکرار	مادہ	کوئی
رِزْق	مَرْزُوقٌ	رَازِقٌ	أُرْزُقٌ	يَرْزُقُ	رَزَقَ	122	رزق	ن



اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ	ءَانذَرْتَهُمْ	سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
یا آپ نہ ڈرامیں انہیں یا آپ نہ ڈرامیں انہیں	چاہے آپ ڈرامیں انہیں چاہے آپ ڈرامیں انہیں	برابر ہے ان پر برابر ہے ان پر	بے شک جہنوں نے کفر کیا بے شک جہنوں نے کفر کیا
وَعَلَى سَمْعِهِمْ	عَلَى قُلُوبِهِمْ	خَتَمَ اللَّهُ	لَا يُؤْمِنُونَ 6
اور ان کے کانوں پر، اور ان کے کانوں پر،	ان کے دلوں پر ان کے دلوں پر	مہر لگادی ہے اللہ نے مہر لگادی ہے اللہ نے	وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
عَذَابٌ عَظِيمٌ 7	وَلَهُمْ	غِشَاوَةٌ	وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ
بڑا عذاب ہے۔ بڑا عذاب ہے۔	اور ان کے لیے اور ان کے لیے	پردہ ہے، پردہ ہے،	اور ان کی آنکھوں پر اور ان کی آنکھوں پر

مختصر شرح

﴿أَنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ...﴾: اس آیت میں نبی ﷺ سے خطاب ہے جنہوں نے مک کے لوگوں کو دین کی دعوت دینے میں اپنی ہر ممکن کوشش کی۔ نبی ﷺ سے بہترین داعی کوئی ہو ہی نہیں سکتا؛ اس کے باوجود انہوں نے آپ ﷺ کی بات نہ مانی!

﴿ مونوں کے دلوں میں تقویٰ ہوتا ہے، جبکہ کافروں کے دلوں پر مہر، اور منافقوں کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے۔ ﴾

﴿خَتَمَ اللَّهُ...﴾ کافروں کے لیے دنیا میں سزا: ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی جاتی ہے جبکہ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اب نہ وہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں اور نہ ہی ان کے دلوں میں ہدایت کا نور داخل ہو سکتا ہے۔ دل مرکز ہے، اگر اس پر مہر لگادی جائے تو کوئی نشانی یا نصیحت فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

﴿غِشَاوَةُ﴾ کا مطلب ہے یہ دہ مادر کھیں کہ وہ دکھ نہیں سکتے، تو ان کی آنکھوں پر کیا ہے؟ یہ دہ۔

﴿وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ...﴾ کافروں کے لیے آخرت کی سزا: بڑا عذاب۔ جب اللہ عذاب کی بات کرے تو وہ عذاب بہت ہی بھیانک عذاب ہو گا۔ اس پر اگر عظیم یعنی بڑا عذاب کیا جائے تو ہم تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وہ کیسا سخت عذاب ہو گا، استغفار اللہ۔

اسپاٹ، دعا اور پلان ان آباد سے کئی اسپاٹ، دعا میں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

﴿ کافروں کو بُدایت نہیں ملے گی۔

﴿ دنیا میں سزا: ان کے دلوں اور کانوں پر مہر، اور ان کی آنکھوں پر پردہ۔ ﴾

آخرت میں سزا: بڑا عذاب۔